

اپنی بیوی کے ساتھ Anal Sex کرنا کیسا

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اپنی بیوی کے ساتھ Anal Sex کرنا جائز ہے؟

سائل: عمان فرام انگلینڈ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عورت کی Back میں وطی (Anal sex) کرتا ہے اور یہ حرام قطعی ہے کہ اس کو حلال جانے والا کافر ہے اس کا مرتكب فاسق و فاجر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حالت حیض میں فرج یعنی عورت کے آگے والے مقام سے منع فرمائے کے بعد فرمایا۔

فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأُتُوا هُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمْرَكُمُ اللَّهُ پھر جب پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے تمہیں اللہ نے حکم دیا

[سورۃ البقرۃ: ۲۲۲]

یعنی عورتوں کے اس مقام میں دخول کرو جہاں سے تمہیں اللہ عزوجل نے حکم دیا وہ فرج ہے۔

حدیث مبارک میں آیا کہ عَنْ أَبِي هَرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ "مَنْ أَتَى حَائِصًا أَوْ افْرَأَةً فِي ذُبْرِهَا أَوْ كَاهِنًا، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مُحَمَّدٌ" صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص حیض والی عورت سے جماع کرے یا عورت کے پچھلے مقام میں جماع کرے یا کہن (نحوی وغیرہ) کے پاس جائے تو اس نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی ہوئی شریعت کے ساتھ کفر کیا۔

(سنن الترمذی، أبواب الطهارة، باب ماجاء فی کراہیۃ اتیان، الحدیث: ۱۳۵، ج ۱، ص ۱۸۵)

علامہ عبدالصطفیٰ عظیٰ فرماتے ہیں کہ مطلب یہ ہے کہ اگر ان کاموں کو حلال جان کر کیا تو وہ یقیناً کافر ہو گیا کیونکہ اللہ عزوجل کے حرام کو حلال جانا کافر ہے اور اگر ان کاموں کو حرام مانتے ہوئے کر لیا تو سخت گنہگار ہوا اور مسلمان ہوتے ہوئے کفر کا کام کیا۔

{جہنم کے خطرات ص ۱۲۲}

جوہرہ میں ہے کہ وَأَمَا الْوَطْءُ فِي الدُّبْرِ فَحَرَامٌ فِي حَالَةِ الْحَيْضِ وَالظُّهُرِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى {فَاتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمْرَكُمُ اللَّهُ} أي مِنْ حَيْثُ أَمْرَكُمُ اللَّهُ بِتَجْنِيدِهِ فِي الْحَيْضِ وَهُوَ الْفَرْجُ} وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِتْيَانُ النِّسَاءِ فِي أَعْجَازِهِنَّ حَرَامٌ} عورت کی Back میں جماع کرنا حالت حیض اور طہر دنوں میں حرام کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی عورتوں کے پاس وہاں سے آ وجہاں سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا یعنی جہاں سے حالت حیض میں منع کرنے کے بعد حکم دیا ہے اور وہ فرج ہے۔

{جوہرۃ نیرہ ج ۱ ص ۸۶}

بدائع الصنائع میں اسے لوطیت صغری کہا گیا۔

وَلَا يَحِلُّ إِتْيَانُ الزَّوْجَةِ فِي دُبُرِهَا... وَعَلَى ذَلِكَ جَاءَتِ الْأُثَارُ مِنْ الصَّحَابَةِ الْكَرَامِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ أَنَّهَا سُمِيتُ الْلُّوْطِيَّةَ الصُّغُرَى

{بدائع الصنائع ج ۵ ص ۳۵۰}

مفہی احمد یار خان نے یہی فرماتے ہیں کہ عورت کی در میں وطی کرنا تمام دینوں میں حرام ہے اسلام میں حرام قطعی ہے کہ اس کا منکر {یعنی اسے حلال جانے والا} کافر ہے اس کا مرتكب فاسق و فاجر۔

{مراۃ المناجیح ج ۵ ص ۱۰۲}

مزید یہ کہ حدیث مبارکہ میں اس فعل شنیع سے سختی سے منع کیا گیا۔

عَنْ خَذِيمَةِ بْنِ ثَابَتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ ثَلَاثَ مَرَاتٍ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ"

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار فرمایا کہ پیشک اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے نہیں شرمناتا ہے۔ تم لوگ عورتوں سے اُن کے پیچھے کے مقام میں جماعت کرو۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب النہی عن اتیان النساء الحدیث ۱۹۲۲، ج ۲، ص ۳۵۰)

واللہ تعالیٰ اعلم و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the mighty Shari'ah say regarding this matter: is it permissible to have anal sex with one's wife?

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَابِ اللَّهُمَّ هَدِئْيَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

Having intercourse via the back passage of a woman is known as anal sex and this is definitely Harām[Harām-e-Qat'i], the one who deems it permissible is a Kāfir and the perpetrator [of anal sex] is a transgressor and a sinner; after mentioning the prohibition of the front region [vagina] of woman in the state of menstruation, Allāh (Most High) states :

"Then when they are clean, go unto them whence Allah has commanded you"

[Sūrah al-Baqarah, Verse 222]

Meaning that enter women in the place where Allāh (Most High) has commanded you and that is the vagina.

It has been mentioned in a blessed Hadīth: On the authority of Abū Hurayrah, the Prophet of Allāh (May the peace and blessings of Allāh be upon him) said: "the one who has intercourse with the menstruating woman or has intercourse through her back passage or goes to a soothsayer has disbelieved in what was revealed to the Prophet (May the peace and blessings of Allāh be upon him)"

[Sunan al-Tirmidhī, Abwābal-Tāhirah, Bāb Mā Jā-a fī Karāhiyah Ityān, Volume 1, pg 185, Hadīth 135]

'Allāmah 'Abdul Mustafā A'adhamī states that it means that the one who carries out these acts and he considers them permissible, then without doubt, he became a Kāfir because considering Halāl that which Allāh (Most High) made Harām is Kufr and if these acts are carried out whilst considering them Harām, then he is a major sinner, and whilst being a Muslim, he committed an act of [the people of] Kufr.

[Jahannam ke Khatrāt, pg 122]

It is mentioned in Jawharah that: “as for intercourse in the back passage, then it is Harām in the states of menstruation and purity because Allāh (Most High) stated, ‘approach your women from where Allāh (Most High) has ordered you’ i.e. from where He prohibited you to approach them in the state of menstruation and that is the vagina. [Jawharah Nayyīrah, Volume 1, pg86]

This act is referred to in Badā’i al-Sanā’I Lutiyyatul-Sugrā (the lesser sodomy):

It is impermissible to have intercourse with the wife in her back passage... and upon this the narrations of the Prophetic Companions (may Allah be pleased with them) have come stating that this act is called the lesser sodomy.

وَلَا يَحِلُّ إِتْيَانُ الزَّوْجَةِ فِي دُبُرِهَا... وَعَلَى ذَلِكَ جَاءَتْ الْأَثَارُ مِنْ الصَّحَابَةِ الْكَرَامِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ أَنَّهَا سُمِّيَتُ الْلُّوْطِيَّةُ الصُّغْرَى

{بدائع الصنائع، ج ٥ ص ٣٥٠}

Muftī Ahmad Yār Khān Na’emī states that anal sex is prohibited [Harām] in all religions and in Islām it is undoubtedly prohibited [Harām-e-Qat’ī], and it's denier [i.e. the one who considers it Halāl] is a Kāfir and its perpetrator is a transgressor and sinner [Mirāt al-Manājīh, Volume 5, pg 102]

Furthermore, this evil act has been strictly prohibited in the Blessed Hadīth;

It is narrated from Khuzaymah bin Thābit that he said that the The Prophet (May the peace and blessings of Allāh be upon him) said three times that: “Indeed, Allāh (Most High) is not ashamed to mention the truth—do not have intercourse with women in their back passages”

[Sunan ibnMājah, Kitāb al-Nikāh, Bāb al-Nahī ‘an Ityānal-Nisā, Hadīth 1922, Volume 2, pg 25]

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

كتبه ابوالحسن محمد قاسم ضياء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri